مولانا محمد حسن موروجو

مدرس جامعہ عربیہ مخزن العلوم قل شہر ضلع نوشہرو فیروز

فون: 0242-440141

حوالہ نمبر: ________ بسم اللہ الرحمن الرحیم بتاریخ: 15.02.16

کیا فرماتے ہیں علماء کرام مسئلہ ذیل کے متعلق کہ

۱) میت پر حصنِ ابوھریرہ رکھنا کیسا ہے؟

۲) ایک خطیب نے اپنی تقریر میں کہا کہ "حضرت امیر معاویہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ مال دیکھ کر اسلام میں آئے" کا کیا حکم ہے؟

۳) استلام کے وقت ہاتھوں کا رخ حجرِ اسود کی طرف کرے اس کے بعد ان ہاتھوں کو چومنا صحیح ہے یا نہیں؟ استلام کا صحیح اور ثابت طریقہ کیا ہے؟

[illegible]

دار الافتاء
فتویٰ نمبر ۹۷/۱۷۹۷
[illegible]

بینوا توجروا

۳

Scanned by CamScanner

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلیاً

(۱)۔۔۔ مسجد یا قبر پر جھنڈا یا کپڑا لگانا ناجائز ہے اس سے اجتناب کرنا چاہیے (ماخذہ التبویب [illegible]

[illegible] ۳۶۲

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (۶/ ۳۶۳)

كره بعض الفقهاء وضع الستور والعمائم والثياب على قبور الصالحين والأولياء قال في فتاوى الحجة وتكره الستور على القبور.

وفي البخاري وصحيح مسلم

عن عائشة رضي الله عنها قالت قال رسول الله ﷺ من أحدث في أمرنا هذا ما ليس فيه فهو رد

(۲) ۔۔۔ اگر واقعۃً اس خطیب نے ایسا کہا ہے تو یہ صحابیٔ رسول کی شان میں گستاخی ہے، اور صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی شان میں گستاخی کرنا سنگین ترین گناہ ہے، بلکہ حدیث شریف کے مطابق صحابہ کرام کو تکلیف دینا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تکلیف دینے کے برابر ہے، لہٰذا اس خطیب پر لازم ہے کہ صدق دل سے توبہ کرے، اور آئندہ اس طرح کہنے سے گریز کرے (ماخذہ التبویب بتصرف یسیر ۱۱۷۰/ ۳۲۔امداد الفتاوی ۵/ ۴۰۲)

دار الافتاء

مشكاة المصابيح – (باب مناقب الصحابة)

وعن عبد الله بن مغفل قال: قال رسول الله ﷺ: " الله الله في أصحابي لا تتخذوهم غرضا من بعدي فمن أحبهم فبحبي أحبهم ومن أبغضهم فببغضي أبغضهم ومن آذاهم فقد آذاني ومن آذاني فقد آذى الله ومن آذى الله فيوشك أن يأخذه " . رواه الترمذي واحمد

(۳) ۔۔۔ اگر احرام کی حالت میں ہو، تو حجر اسود پر ہاتھ نہ لگائے، کیونکہ عموماً اس میں خوشبو لگی رہتی ہے، لہٰذا جس وقت وہ حجرِ اسود کے سامنے پہنچے تو دونوں ہاتھ اس طرح اٹھائے کہ ہتھیلیاں حجرِ اسود کی طرف ہوں، پھر اپنے ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو چوم لے اس کے بعد تصور کرے کہ میں نے اپنے دونوں ہاتھ حجرِ اسود پر رکھ کر چومے ہیں، اور تکبیر، تحمید، تہلیل، صلاۃ وسلام بھی اس وقت پڑھے (ماخذہ فتاوی محمودیہ ۲/ ۱۵، رفیق حج ۱۰۳)

الدر المختار (۲/ ٤٩٤)

(وإن عجز عنهما) أي الاستلام والإمساس (استقبله) مشيرا إليه بباطن كفيه كأنه واضعهما عليه (وكبر وهلل وحمد الله تعالى وصلى على النبي – صلى الله عليه وسلم –) ثم يقبل كفيه

Scanned by CamScanner

حاشية ابن عابدين (رد المحتار) (٢/ ٤٩٤)

(قوله وإلا يمكنه ذلك) أي وضع يديه أو إحداهما (قوله يمس) بضم أوله وكسر ثانيه من الإمساس كما يشير إليه كلام الشارح الآتي (قوله عنهما) الأولى عنه أي الإمساس لأن العجز عن الاستلام ذكره بقوله وإلا يمس (قوله مشيرا إليه بباطن كفيه) أي بأن يرفع يديه حذاء أذنيه، ويجعل باطنهما نحو الحجر مشيرا بهما إليه وظاهرهما نحو وجهه هكذا المأثور بحر وفي شرح النقاية للقاري حذاء منكبيه أو أذنيه وكأنه حكاية للقولين المارين (قوله ثم يقبل كفيه) أي بعد الإشارة المذكورة قال في الفتح ويفعل في كل شوط عند الركن الأسود ما يفعله في الابتداء. اهـ.............والله تعالى اعلم بالصواب

محمد تقی رنگونی

الجواب صحیح

بندہ محمد عبدالمنان عفی عنہ
نائب مفتی جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۱/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
دارالافتاء جامعہ دارالعلوم کراچی
۱۲/رجب المرجب/۱۴۳۷ھ
۲۰/اپریل/۲۰۱۶ء

نائب مفتی

الجواب صحیح
[illegible]
۱۲/۷/۱۴۳۷ھ

الجواب صحیح
[illegible]
۱۲/۷/۱۴۳۷ھ

دارالافتاء
فتویٰ نمبر ۹۷/۱۲۹۷
۱۲/۷/۱۴۳۷
۲۰/۴/۲۰۱۶
جامعہ دارالعلوم کراچی

Scanned by CamScanner